سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تَعَالَوْا	آؤ	اَتْلُ	میں پڑھتا ہوں
حَرَّمَ	حرام کیا	رَبُّكُمْ	تمھارا رب
اَلَّاتُشْرِكُوْا	کہ تم شریک نہ ٹھہراؤ	مِّنْ اِمْلَاقٍ	مفلسی کے ڈر سے
اِيَّاهُمْ	انھیں بھی	الْفَوَاحِشَ	بے حیائی
اَوْفُوْا	پورا کرو	الْكَيْلَ	ماپ
الْمِيْزَانَ	تول	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 151 تا 153﴾

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ
کہہ	آؤ	پڑھوں میں	وہ جو کہ	حرام کیا	رب تمھارے نے
عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	
اوپر تمھارے	یہ کہ نہ	شریک لاؤ	ساتھ اس کے	کچھ	

ترجمہ: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فرمادیجیے۔ آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو کچھ تمھارے رب نے تم پر حرام کیا ہے۔ (یہ) کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا
اور	ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور	مت	مار ڈالو
اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ
اولاد اپنی کو	سے	افلاس کے ڈر	ہم	روزی دیتے ہیں تم کو	اور ان کو

ترجمہ: اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمھیں بھی رزق دیتے اور انھیں بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا
اور	مت	قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو کچھ
ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ
ظاہر ہے	اس میں سے	اور	جو کچھ	چھپا ہے

ترجمہ: اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں۔ جو پوشیدہ ہیں۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
اور	مت	مار ڈالو	اس جی کو	کہ جس کو

www.ilmkidunya.com

حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ؕ	
حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	

ترجمہ: اور ناحق اس جان کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام ٹھہرا دیا ہے۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	سمجھو

ترجمہ: یہ ہیں (وہ باتیں) جن کی اللہ تمھیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ

وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا
اور	مت	نزدیک جاؤ	مال	یتیم کے	مگر
بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۚ
ساتھ اس طرح کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ	پہنچے	جوانی اپنی کو

ترجمہ: اور قریب مت جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ ۚ
اور	پورا تولو	ماپ کو	اور	تول	ساتھ انصاف کے

ترجمہ: اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو۔

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا ۚ
نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اس کی کے

ترجمہ: ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے۔

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا

وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ	لَوْ
اور	جب	بات کہو	پس انصاف کو	اور	اگرچہ
كَانَ	ذَا	قُرْبٰى ۚ	وَبِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا
ہو	صاحب	قرابت	اور ساتھ عہد	اللہ کے	وفا کرو

ترجمہ: اور جب کوئی بات کرو تو عدل کرو، اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو۔ اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو

ترجمہ: یہ ہیں (وہ باتیں) جن کی اللہ تمھیں وصیت فرماتا ہے۔ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ

وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ ۚ
اور	یہ کہ	یہ	راہ میری	سیدھی ہے	پس پیروی کرو اس

www.ilmkidunya.com

					کی

ترجمہ: اور بے شک یہ ہے میرا سیدھا راستہ پس اسی کی پیروی کرو

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهٖ

وَلَا	تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيلِهٖ
اور مت	پیروی کرو	اور راہوں کی	پس متفرق کر دیں گے	تم کو	سے	راہ اس کی

ترجمہ: اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو۔ ورنہ وہ تمھیں اس (اللہ) کے راستے سے الگ کر دیں گے۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾

ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ
یہ بات	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	بچو

ترجمہ: یہ ہیں وہ باتیں جن کی وہ تمھیں وصیت فرماتا ہے۔ تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ایمان

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ (سورۃ الانعام:162)

بے شک میری نماز اور قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: سورۃ الانعام کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **سورۃ الانعام کے بنیادی مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ قرآن مجید کی چھٹی سورت ہے اور ساتویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ایک سو پینسٹھ (165) آیات اور بیس (20) رکوع ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت کی آیت نمبر ایک سو چھتیس (136) میں الانعام کا لفظ مذکور ہے جو "النعم" کی جمع ہے، اس کے معنی مویشی کے ہیں۔ اس مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ رکھا گیا ہے۔

مشرکین کے باطل نظریات کی تردید:

اس سورت میں ان مشرکین کے نظریات کی تردید کی گئی ہے جو اپنے جانوروں اور مویشیوں میں بتوں کو حصہ دار ٹھہراتے تھے اور انھوں نے خود ساختہ عقائد سے چند جانور اپنے لیے حلال اور چند حرام قرار دے رکھے تھے۔

سورۃ الانعام کی فضیلت:

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ قرآنِ مجید کی ابتدائی سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ ابتدائی سات سورتیں پالیں (سیکھ لیں) وہ ایک بڑا عالم ہے۔ (مسند احمد: 24443)

مرکزی موضوع:

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ کا مرکزی موضوع توحید، آخرت اور رسالت کا بیان ہے۔

www.ilmkidunya.com

بنیادی عقائد:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں اسلام کے بنیادی عقائد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں توحید کے ایسے دلائل ذکر کیے گئے ہیں جن کا انکار ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات اور قدرت کے دلائل کو ثابت کیا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں وحی اور رسالت کا اثبات کیا گیا ہے۔

آخرت کے متعلق دلائل:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں موت کے بعد کی زندگی یعنی قیامت کے دن کی تفصیلات اور جزا و سزا کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں۔

مشرکین کے اعتراضات کا جواب:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں اسلام کے بنیادی عقائد پر کفار و مشرکین کے اعتراضات ذکر کر کے ان کے جوابات احسن انداز سے دیے گئے ہیں۔

تخلیقِ انسانی اور کائنات پر غور و فکر:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں مشرکین مکہ کو تخلیق انسانی اور تخلیق کائنات میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ سورت کی ابتداللہ تعالیٰ کی تعریف سے ہوتی ہے جس نے زمین و آسمان، روشنی اور اندھیروں کو پیدا فرمایا اور انسان کو مٹی سے تخلیق فرمایا۔ وہ انسانوں کی تمام حرکات و سکنات اور زمین و آسمان کی ہر چیز سے مکمل باخبر ہے۔

مشرکین کا طرزِ عمل:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے بیان کے بعد مشرکین کا طرزِ عمل بیان ہوا ہے کہ ان کے پاس جب بھی حق آیا انھوں نے اس سے اعراض کیا۔ مشرکین نے ہمیشہ توحید کی دعوت دینے والی ہستیوں کا مذاق اڑایا، انبیائے کرام علیہم السلام کو ساحر کہا اور فرشتوں کے نزول کا مطالبہ کیا۔

مشرکین کے اعتراضات:

اس سورت میں مشرکین کا طرز عمل ذکر کیا گیا ہے کہ جب وہ دلائل کے سامنے عاجز آجاتے ہیں تو ایمان لانے کے بجائے بے بنیاد اعتراضات شروع کر دیتے ہیں۔

زمین و آسمان کا خالق:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں توحید کے دلائل کا ذکر کرتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

ہر بھلائی کا مالک:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ ہی لوگوں کو کھلاتا اور پلاتا ہے، دُکھ اور تکلیف کو دور کرنے والا اور ہر قسم کی بھلائی کا مالک ہے۔ اگر وہ کسی کی سماعت اور بصارت کو اچانک ختم کر دے تو اس کے سوا کوئی یہ صلاحیتیں واپس نہیں لوٹا سکتا۔

غیب کا علم:

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ ہی زمین و آسمان کے خزانوں کا مالک ہے اور زمین و آسمان کے غیب کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔

قادرِ مطلق:

خشکی اور تری کی ہر چیز کا علم صرف اسی کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا علم اس قدر وسیع ہے کہ روئے زمین پر کوئی پتّا بھی گرے تو اس کے علم میں ہوتا ہے۔ وہی ساری کائنات پر غالب اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

انبیاء کرام علیہ السلام کا تذکرہ:

www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ الْأَنْعَام میں توحید اور قدرتِ الٰہی پر دیے گئے دلائل کے ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ساتھ ساتھ دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کا ذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ یہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام توحید کی دعوت دینے والے اور شرک سے بچنے کی تلقین کرنے والے تھے۔

نبی خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو نصیحت:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وحیِ الٰہی کی پیروی کریں اور منکرین سے اِعراض برتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو ان مشرکین پر نگہبان یا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔

کفار کی ہٹ دھرمی:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ کفار اپنے عقائدِ باطلہ پر جمے ہوئے ہیں، اگر ان کے مطالبے پر فرشتے نازل کر دیے جائیں اور ہر چیز ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے یہاں تک کہ مردے ان سے کلام کریں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب یہ اللہ تعالیٰ کے پاس جمع ہوں گے تو انھیں اپنی ہٹ دھرمی کا انجام پتا چل جائے گا۔

حلال و حرام کے مسائل:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں توحید باری تعالی کے دلائل کے بعد حلال و حرام کے مسائل بیان کیے گئے ہیں اور مشرکین کے خود ساختہ اصولوں کی نفی کی گئی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ چیزوں کو حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔

جانوروں سے متعلق مشرکین کے عقائد:

مشرکین نے حلال اور حرام کے اصول خود بنا لیے تھے کہ فلاں فلاں جانور صرف ان کے مَردوں کے لیے حلال اور عورتوں کے لیے حرام ہے، کچھ نے چوپایوں پر سواری کو حرام قرار دے دیا تھا اور کچھ نے چوپایوں کو بتوں کے نام پر وقف کر دیا تھا، وہ انھیں ذبح کرتے وقت یا ان پر سوار ہوتے وقت اپنے بتوں کا نام لیتے تھے۔ اللہ تعالی نے ان تمام عقائد و نظریات کو ان کی غلطی قرار دیا ہے۔

حرام جانور:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ میں بتایا گیا ہے کہ بہتا ہوا خون خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نام پکارا گیا ہو، کو حرام قرار دیا ہے۔

معاشرتی احکام / صراطِ مستقیم کے اصول:

سُوْرَۃُ الْأَنْعَام کی آیات 151 سے 153 میں حکم دیا گیا ہے کہ:

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔
- والدین سے حُسنِ سلوک کیا جائے۔
- اولاد کو رزق کی کمی کے ڈر سے قتل نہ کیا جائے۔
- بے حیائی کے قریب نہ جایا جائے۔
- قتل و غارت گری نہ کی جائے۔
- یتیموں سے حسن سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے۔
- ناپ تول کو پورا کرنے اور ہر معاملے میں عدل و انصاف کرنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ ان احکام پر عمل کرنے کو صراط مستقیم قرار دیا گیا ہے۔

مختصر سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال1: سُوْرَةُ الْاَنْعَام کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

جواب: <u>**مرکزی موضوع**</u>

سُوْرَةُ الْاَنْعَام کا مرکزی موضوع توحید، آخرت اور رسالت کا بیان ہے۔

سوال2: سورۃ الانعام کی فضیلت میں ایک حدیث مبارک کا مفہوم لکھیں۔

جواب: <u>**سورۃ الانعام کی فضیلت**</u>

سُوْرَةُ الْاَنْعَام قرآنِ مجید کی ابتدائی سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ ابتدائی سات سورتیں پالیں (سیکھ لیں) وہ ایک بڑا عالم ہے۔ (مسند احمد: 24443)

سوال3: جانوروں سے متعلق مشرکین کے کوئی سے دو عقائد تحریر کریں۔

جواب: <u>**مشرکین کے عقائد**</u>

مشرکین نے حلال اور حرام کے اصول خود بنا لیے تھے کہ فلاں فلاں جانور صرف ان کے مردوں کے لیے حلال اور عورتوں کے لیے حرام ہے، کچھ نے چوپایوں پر سواری کو حرام قرار دے دیا تھا تو اور کچھ نے چوپایوں کو بتوں کے نام پر وقف کر دیا تھا، وہ انھیں ذبح کرتے وقت یا ان پر سوار ہوتے وقت اپنے بتوں کا نام لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان تمام عقائد و نظریات کو ان کی غلطی قرار دیا ہے۔

سوال4: سورۃ الانعام کی روشنی میں کوئی سے دو معاشرتی احکام تحریر کریں۔

جواب: <u>**معاشرتی احکام**</u>

سُوْرَةُ الْاَنْعَام کی آیات 151 سے 153 میں حکم دیا گیا ہے کہ:

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔
- والدین سے حُسنِ سلوک کیا جائے۔
- اولاد کو رزق کی کمی کے ڈر سے قتل نہ کیا جائے۔
- بے حیائی کے قریب نہ جایا جائے۔
- قتل و غارت گری نہ کی جائے۔
- یتیموں سے حسن سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے۔
- ناپ تول کو پورا کرنے اور ہر معاملے میں عدل و انصاف کرنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ ان احکام پر عمل کرنے کو صراط مستقیم قرار دیا گیا ہے۔

سوال5: سورۃ الانعام میں تبلیغ دین کے حوالے سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

جواب: <u>**تبلیغ دین سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نصیحت**</u>

سُوْرَةُ الْاَنْعَام میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے بار بار کہا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وحیِ الٰہی کی پیروی کریں اور منکرین سے اِعراض برتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان مشرکین پر نگہبان یا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔

سوال6: سورۃ الانعام کا اجمالی خاکہ بتائیں۔

جواب: <u>**اجمالی خاکہ**</u>

www.ilmkidunya.com

سُوْرَةُ الْأَنْعَام قرآن مجید کی چھٹی سورت ہے اور ساتویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ایک سو پینسٹھ (165) آیات اور بیس (20) رکوع ہیں۔

سوال7: سورۃ الانعام کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: <u>**وجہ تسمیہ**</u>

اس سورت کی آیت نمبر ایک سو چھتیں (136) میں الانعام کا لفظ مذکور ہے جو النعم کی جمع ہے اس کے معنی مویشی کے ہیں۔ اس مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ رکھا گیا ہے۔

سوال8: سورۃ الانعام میں مشرکین کے کن اعتراضات کا رد کیا گیا ہے؟

جواب: <u>**مشرکین کے اعتراضات کی تردید**</u>

سورۃ الانعام میں ان مشرکین کے نظریات کی تردید کی گی ہے جو اپنے جانوروں اور مویشیوں میں بتّوں کو حصہ دار ٹھہراتے تھے اور انھوں نے خود ساختہ عقائد سے چند جانور اپنے لیے حلال اور چند حرام قرار دے رکھے تھے۔

سوال9: قرآن مجید میں کن جانوروں کو حرام قرار دیا گیا ہے؟

جواب: <u>**حرام جانور**</u>

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ میں بتایا گیا ہے کہ بہتا ہوا خون خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نام پکارا گیا ہو، کو حرام قرار دیا ہے۔

سوال10: سورۃ الانعام میں توحید کے متعلق کیا دلائل بیان کیے گئے؟

جواب: <u>**توحید کے دلائل**</u>

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ میں توحید کے ایسے دلائل ذکر کیے گئے ہیں جن کا انکار ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات اور قدرت کے دلائل کو ثابت کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ میں توحید کے دلائل کا ذکر کرتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ ہی لوگوں کو کھلاتا اور پلاتا ہے، دُکھ اور تکلیف کو دور کرنے والا اور ہر قسم کی بھلائی کا مالک ہے۔ اگر وہ کسی کی سماعت اور بصارت کو اچانک ختم کر دے تو اس کے سوا کوئی یہ صلاحیتیں واپس نہیں لوٹا سکتا۔

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ ہی زمین و آسمان کے خزانوں کا مالک ہے اور زمین و آسمان کے غیب کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔

خشکی اور تری کی ہر چیز کا علم صرف اسی کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا علم اس قدر وسیع ہے کہ روئے زمین پر کوئی پتّا بھی گرے تو اس کے علم میں ہوتا ہے۔ وہی ساری کائنات پر غالب اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

سوال11: سورۃ الانعام کے بنیادی مضامین کون سے ہیں؟

جواب: <u>**بنیادی مضامین**</u>

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- توحید
- رسالت
- قیامت
- حلال وحرام کے مسائل
- معاشرتی احکام
- کفار کے بعد باطل نظریات کی تردید
- مشرکین کا طرزِ عمل

سوال12: سورۃ الانعام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ایمان کیسے کیا گیا ہے؟

جواب: **حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ایمان**

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سورۃ الانعام:162)

بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

سوال13: اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

بے شک میری نماز اور میری قربانی۔

سوال14: وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور میرا جینا اور میرا مرنا

سوال15: لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اللہ کے لیے ہے۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

سوال16: وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے ڈر سے قتل نہ کریں۔

سوال17: وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

سوال18: وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں۔

سوال19: ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

یہ وہ باتیں ہیں جن کی اللہ تمہیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

سوال20: وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور ان کے انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو۔

سوال21: لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے۔

سوال22: وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو۔

سوال23: فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:

ترجمہ

ورنہ وہ تمہیں اس اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے۔

سوال24: سورة الانعام **میں کفار کی کس ہٹ دھرمی کا ذکر کیا گیا ہے؟**

جواب:

کفار کی ہٹ دھرمی

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ کفار اپنے عقائدِ باطلہ پر جمے ہوئے ہیں، اگر ان کے مطالبے پر فرشتے نازل کر دیے جائیں اور ہر چیز ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے یہاں تک کہ مردے ان سے کلام کریں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب یہ اللہ تعالیٰ کے پاس جمع ہو گے تو انھیں اپنی ہٹ دھرمی کا انجام پتا چل جائے گا۔

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

i. **مشرکین کے نزدیک حلت و حرمت کا معیار تھا:**

(A) سابقہ آسمانی کتب (B) خود ساختہ عقائد (C) ایرانی تہذیب (D) عجمی تہذیب

ii. **انعام کی واحد ہے:**

(A) اَلنَّعَمُ (B) اَلنَّاعِمُ (C) النِّعمه (D) اَلنَّسَمُ

iii. **انعام کا معنی ہے:**

(A) مویشی (B) نعمتیں (C) سواریاں (D) بت

iv. سورة الانعام **میں توحید کے دلائل کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے:**

(A) انبیائے کرام علیہم السلام کا (B) جنات کا

(C) فلسفیوں کا (D) انسانوں کا

v. رزق کی کمی کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو کس سے منع فرمایا؟

(A) قتلِ اولاد (B) بُت پرستی (C) شراب نوشی (D) ڈاکازنی

vi. سورۃ الانعام قرآن مجید کی سورت ہے:

(A) تیسری (B) چوتھی (C) پانچویں (D) چھٹی

vii. سورۃ الانعام قرآن مجید کس پارے سے شروع ہوتی ہے:

(A) پانچویں (B) چھٹے (C) ساتویں (D) آٹھویں

viii. سورۃ الانعام سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی ومدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

ix. سورۃ الانعام کی کل آیات ہیں:

(A) 150 (B) 155 (C) 160 (D) 165

x. سورۃ الانعام کے کل رکوع ہیں:

(A) 10 (B) 20 (C) 30 (D) 40

xi. سورۃ الانعام میں غوروفکر کی دعوت دی گئی ہے:

(A) تخلیق انسانی (B) تخلیق حشرات (C) تخلیق جانور (D) قومِ ثمود

xii. سورۃ الانعام کی ابتدا ہوتی ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی تعریف سے (B) حلال وحرام کے مسائل سے (C) مشرکین کے طرزِ عمل سے (D) قیامت کے منظر سے

xiii. غیب کی چابیاں کس کے پاس ہے؟

(A) اللہ تعالیٰ کے (B) فرشتوں کے (C) جنات کے (D) انبیاء کرام

xiv. سورۃ الانعام میں کس کے گوشت کو حرام قرار دیا گیا ہے؟

(A) گائے (B) بکری (C) اونٹ (D) خنزیر

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	A	A	A	B	D	A	C	D	A	A	A	A	B

﴿مشقی سوالات﴾

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. مشرکین کے نزدیک حلّت وحرمت کا معیار تھا:

(الف) سابقہ آسمانی کتب (ب) خود ساختہ عقائد (ج) ایرانی تہذیب (د) عجمی تہذیب

ii. الانعام کی واحد ہے:

www.ilmkidunya.com

(الف) اَلنَّعَمُ (ب) اَلنَّاعِمُ (ج) اَلنِّعْمَةُ (د) اَلنِّعَمُ

iii. الانعام کا معنی ہے:

(الف) خوشی (ب) نعمتیں (ج) سواریاں (د) بت

iv. سورۃ الانعام میں توحید کے دلائل کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے۔

(الف) انبیائے کرام علیہم السلام کا (ب) جنات کا

(ج) فلسفیوں کا (د) انسانوں کا

v. رزق کی کمی کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو کس سے منع فرمایا؟

(الف) قتلِ اولاد (ب) بُت پرستی (ج) شراب نوشی (د) ڈاکازنی

﴿مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

5	4	3	2	1
A	A	A	A	B

2۔ **مختصر جواب دیجیے۔**

i. **سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ کا مرکزی موضوع کیا ہے؟**

جواب: **مرکزی موضوع**

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ کا مرکزی موضوع توحید، آخرت اور رسالت کا بیان ہے۔

ii. **سورۃ الانعام کی فضیلت میں ایک حدیث مبارک کا مفہوم لکھیں۔**

جواب: **سورۃ الانعام کی فضیلت**

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ قرآنِ مجید کی ابتدائی سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ ابتدائی سات سورتیں پالیں (سیکھ لیں) وہ ایک بڑا عالم ہے۔ (مسند احمد: 24443)

iii. **جانوروں سے متعلق مشرکین کے کوئی سے دو عقائد تحریر کریں۔**

جواب: **مشرکین کے عقائد**

مشرکین نے حلال اور حرام کے اصول خود بنا لیے تھے کہ فلاں فلاں جانور صرف ان کے مردوں کے لیے حلال اور عورتوں کے لیے حرام ہے، کچھ نے چوپایوں پر سواری کو حرام قرار دے دیا تھا اور کچھ نے چوپایوں کو بتوں کے نام پر وقف کر دیا تھا۔ وہ انھیں ذبح کرتے وقت یا ان پر سوار ہوتے وقت اپنے بتوں کا نام لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان تمام عقائد و نظریات کو ان کی غلطی قرار دیا ہے۔

iv. **سورۃ الانعام کی روشنی میں کوئی سے دو معاشرتی احکام تحریر کریں۔**

جواب: **معاشرتی احکام**

سُوْرَۃُ الْأَنْعَامِ کی آیات 151 سے 153 میں حکم دیا گیا ہے کہ:

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔
- والدین سے حسن سلوک کیا جائے۔
- اولاد کو رزق کی کمی کے ڈر سے قتل نہ کیا جائے۔
- بے حیائی کے قریب نہ جایا جائے۔
- قتل و غارت گری نہ کی جائے۔
- یتیموں سے حسن سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے۔
- ناپ تول کو پورا کرنے اور ہر معاملے میں عدل و انصاف کرنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ ان احکام پر عمل کرنے کو صراط مستقیم قرار دیا گیا ہے۔

v. سورۃ الانعام میں تبلیغ دین کے حوالے سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

جواب: **<u>تبلیغ دین سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نصیحت</u>**

سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ **میں نبی کریم** خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کو مخاطب کر کے یہ کہا گیا ہے کہ آپ** خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **وحیِ الٰہی کی پیروی کریں اور منکرین سے اِعراض برتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ** خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **کو ان مشرکین پر نگہبان یا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔**

3۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

بِالْقِسْطِ	اَوْفُوْا	مِّنْ اِمْلَاقٍ	رَبُّكُمْ	تَعَالَوْا
انصاف کے ساتھ	پورا کرو	مفلسی کے ڈر سے	تمہارا رب	آؤ

4۔ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

i. وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

ترجمہ: **اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ۔ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اور ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے۔**

ii. وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰي ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا

ترجمہ: **اور قریب مت جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طریقے سے جو بہت اچھا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ تول پورا کرو۔ ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے اور جب بھی بات کرو تو عدل کرو اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو۔**

iii. وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

ترجمہ: **اور بے شک یہ ہے میرا سیدھا راستہ۔ پس اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو۔ ورنہ تمہیں اس اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے۔ یہ ہیں وہ باتیں جس کی تمہیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔**

5۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَةُ الْأَنْعَامِ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

جواب: دیکھیے تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال1: سورۃ الانعام کی آیاتِ مبارکہ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ وہ کون سے حلال جانور ہیں جن کا ذکر سورۃ الانعام میں آیا ہے اور ان کے کیا احکام ہیں؟

جواب: **حلال جانور**

سورۃ الانعام کی آیات کی روشنی میں جن حلال جانوروں کا ذکر آیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

- بکری
- بھیڑ
- اونٹ
- گائے

اللہ نے آٹھ قسم کے جوڑے (پیدا فرمائے) دو (نر اور مادہ) بھیڑ میں سے اور دو بکری میں سے آپ فرما دیجیے کیا اس (اللہ) نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا اس (بچے) کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہوئے ہیں مجھے کسی علمی بنیاد پر بتاؤ اگر تم سچے ہو اور (اسی طرح) دو (نر اور مادہ) اُونٹ میں سے اور دو گائے میں سے آپ فرما دیجیے کیا اس (اللہ) نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ؟ یا اس (بچے) کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہوئے ہیں کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا پس اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ ہو جہالت سے لوگوں کو گمراہ کرے بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فرما دیجیے جو میری طرف وحی کی گئی ہے میں اپس میں کوئی حرام چیز نہیں پاتا کھانے والے پر جو اُسے کھاتا ہے سوائے اِس کے کہ وہ مُردار ہو یا بہتا ہُوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو تو بے شک وہ ناپاک ہے یا جو نافرمانی (کا باعث) ہو (یعنی ہو جانور جس پر ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے پھر جو مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک آپ کا ربّ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے اور اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر دونوں کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس (چربی) کے جو ان دونوں کی پیٹھ میں ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو یہ سزا ہم نے اُنھیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے دی اور بے شک ہم ضرور سچے ہیں۔

سوال2: سورۃ الانعام **کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نِکات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔**

جواب: **اہم نکات**

سورۃ الانعام میں درج ذیل اہم نکات ہیں:

- اسلام کے بنیادی عقائد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔
- توحید کے دلائل کا ذکر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی صفات اور قدرت کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔
- وحی اور رسالت کا تذکرہ ہے۔
- موت کے بعد کی زندگی، قیامت کی تفصیلات اور جزا و سزا کے دلائل دیے گئے ہیں۔
- مشرکین کے اعتراضات اور ان کے جوابات بیان کیے گئے ہیں۔

- تخلیقِ انسانی کے مختلف مراحل کا تذکرہ کیا گیا ہے۔
- تخلیقِ کائنات کا تذکرہ ہے۔
- غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔
- مشرکین کے طرزِ عمل کا بیان ہے۔
- سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ بیان کیا گیا ہے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے۔
- حلال و حرام کے مسائل بیان کیے گئے ہیں۔
- مشرکین کے سابقہ خود ساختہ اصولوں کی نفی کی گئی ہے۔
- معاشرتی احکام بیان کیے گئے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: طلبہ کو سورۃ الانعام کے نزول کے وقت کے حالات تفصیل سے بتائیں۔

جواب:

نزول کے وقت کے حالات

سورۃ الانعام مکہ میں نازل ہوئی۔ جب مکہ میں مسلمانوں کے لیے مشرکین مکہ نے حالات تنگ کر دیے تو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تسلی دینے کے لیے سورۃ الانعام نازل ہوئی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے رسول کو دعوت اسلام دیتے ہوئے 12 سال گزر چکے تھے۔ قریش کی مزاحمت ستم گری جفاکاری انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ اسلام قبول کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد اُن کے ظلم و ستم کی وجہ سے مکہ چھوڑ چکے تھے اور حبش میں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی تبلیغ کے اثر سے مکہ میں اور گرد و نواح کے قبائل میں بھی صالح افراد پے در پے اسلام قبول کرتے جا رہے تھے لیکن قوم بہ حیثیت مجموعی رد و انکار پر تلی ہوئی تھی جہاں کوئی شخص اسلام کی طرف ادنیٰ میلان بھی ظاہر کرتا تھا اسے لعن و ملامت جسمانی اذیت معاشی و معاشرتی مقاطعہ کا ہدف بننا پڑتا تھا۔ اس تاریک ماحول میں صرف ایک ہلکی سی شعاع یثرب کی طرف سے نمودار ہوئی تھی جہاں سے اوس اور خزرج کے بااثر لوگ آ کر نبی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تھے اور جہان کسی اندرونی مزاحمت رہ گئی۔ اسلام پھیلنا شروع ہو گیا تھا مگر اس حقیر سی ابتدا میں مستقبل کے جو امکانات بوسیدہ تھے انہیں کوئی ظاہرین آنکھ نہ دیکھ سکتی بظاہر دیکھنے والوں کو جو نظر آتا تھا وہ بس یہ تھا کہ اسلام ایک کمزور سی تحریک ہے جس کی پشت پر کوئی مادی طاقت نہیں۔ جس کا داعی اپنے خاندان کی ضعیف سی حمایت کے سوا کوئی زور نہیں رکھتا اور جسے قبول کرنے والے چند مٹھی بھر بے بس اور منتشر افراد اپنی قوم کے عقیدہ اور مسلک سے منحرف ہو کر اس طرح سوسائٹی سے نکال پھینکے گئے ہیں۔ جیسے پتے اپنے درخت سے جھڑ کر پھیلے ہوں۔

سوال2: طلبہ کے مابین سورۃ الانعام کے مضامین پر مبنی ایک کوئز تشکیل دیں اور پوزیشن لینے والے طلبہ کو انعامات دیں۔

جواب:

کوئز مقابلہ

اساتذہ کرام کمرہ جماعت میں کوئز مقابلے کا انعقاد کریں اور کامیاب طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سوال3: طلبہ کو سورۃ الانعام کی آیات 151 تا 153 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔

جواب: **بامحاورہ ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

سوال4: **طلبہ کو تمام آیات کا ترجمہ پڑھایا جائے اور امتحانی جائزہ کے لیے مخصوص آیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔**

جواب: **سورۃ الانعام کا ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ — کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(5×1=5)**

(i) مشرکین کے نزدیک حلت و حرمت کا معیار تھا:

(الف) سابقہ آسمانی کتب (ب) خود ساختہ عقائد (ج) ایرانی مذہب (د) عجمی تہذیب

(ii) الانعام کی واحد ہے:

(الف) اَلنَّعَمُ (ب) اَلنَّاعِمُ (ج) اَلنِّعْمَةُ (د) اَلنِّعَمُ

(iii) الانعام کا معنی ہے:

(الف) مویشی (ب) نعمتیں (ج) سواریاں (د) بت

(iv) سورۃ الانعام میں توحید کے دلائل کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے:

(الف) انبیائے کرام علیہم السلام کا (ب) جنات کا

(ج) فلسفیوں کا (د) انسانوں کا

(v) رزق کی کمی کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو کس سے منع فرمایا؟

(الف) قتلِ اولاد (ب) بُت پرستی (ج) شراب نوشی (د) ڈاکازنی

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(i) جانوروں سے متعلق مشرکین کے کوئی سے دو عقائد تحریر کریں۔

(ii) سورۃ الانعام کی روشنی میں کوئی سے دو معاشرتی احکام تحریر کریں۔

(iii) سورۃ الانعام کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

(iv) وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ کا ترجمہ لکھیں۔

(v) درج ذیل چار قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

تَعَالَوْا رَبُّكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ اَوْفُوْا

سوال 3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ **(2.5×2=5)**

(الف) وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

(ب) وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

سوال 4: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(5×1=5)**

سورۃ الانعام کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔